REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

بروز شنبہ ۱۶ صفر ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱/-

جلد ۴۸/۱۳ | ۲۲ ظہور ۱۳۳۸ ہش ۲۲ اگست ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۹۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

کی صحت یابی کیلئے خاص دعا کی تحریک

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت یابی کے لئے خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۲۱ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کراچی سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے اللہ تعالےٰ کے حضور دعاؤں میں لگے رہیں۔ تا اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل سے ہمارے آقا ایدہ اللہ کے جملہ عوارض دُور فرما کر حضور کو جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

آمین اللھم آمین۔

موصل کی بغاوت میں حصہ لینے پر ۵ فوجی افسروں کو گولی مارنے کا حکم

تین افسروں کو عمر قید۔ بارہ بری کر دیئے گئے

بغداد ۲۱ اگست۔ بغداد کی عوامی عدالت نے عراق کے پانچ فوجی افسروں کو موصل کی ناکام بغاوت میں حصہ لینے کے الزام میں موت کی سزا دی ہے۔ جنرل قاسم کی طرف سے سزا کی توثیق کے بعد ان افسروں کو گولی سے اڑا دیا جائے گا۔ عدالت نے تین دیگر فوجی افسروں کو عمر قید اور ایک شہری کو پھانسی کی سزا کا حکم سنایا ہے۔ اور گیارہ دیگر افسروں اور ایک شہری کو بری کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ مارچ میں کرنل شواف کی زیر قیادت عراقی فوج کے ایک ڈویژن نے جنرل قاسم کی حکومت کے خلاف بغاوت کر دی تھی۔ مگر بعد ازاں اسے ناکام بنا دیا گیا تھا۔ اور کرنل شواف کو اس کے ایک ماتحت افسر نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔

عراق کے لئے روسی ایٹمی ری ایکٹر

ماسکو ۲۱ اگست۔ روسی خبر رساں ایجنسی تاس کی اطلاع کے مطابق روس اور عراق نے ایک معاہدے پر دستخط کئے ہیں۔ جس کے تحت دونوں ممالک ایٹمی طاقت کے پُرامن استعمال کے لئے ایک دوسرے سے تعاون کریں گے۔ اس معاہدے کے تحت روس ایک ایٹمی ری ایکٹر اور آئسوٹوپس کی ایک لیبارٹری قائم کرنے میں حکومت عراق کو مدد دے گا۔ علاوہ ازیں تابکار مادوں کی تلاش ایٹمی تحقیقات کے اداروں کی تنظیم اور ایٹمی قوت کے پُرامن استعمال سے متعلقہ مسائل کی تربیت دینے میں بھی مدد دی جائیگی۔

تبت میں پنچن لامہ کی قیادت میں تازہ بغاوت

کلکتہ ۲۱ اگست۔ آج بھارتی اخبار "انڈین ایکسپریس" نے اطلاع دی ہے کہ تبت کے باشندے چینی حکومت کے خلاف وسیع پیمانے پر بغاوت کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اس مرتبہ بغاوت پنچن لامہ کی قیادت میں کی جائے گی۔ اس اخبار نے اطلاع دی ہے۔ کہ پنچن لامہ کی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے۔ اور چینی فوج نے ان کے باپ کو پہلے ہی باغی قرار دے دیا ہے۔

شکریہ احباب

سرگودہا (بذریعہ تار) مکرم جناب شیخ فضل الرحمٰن صاحب منیب پراچہ اور مکرم جناب شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ آف یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ کمپنی سرگودہا بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ وہ دونوں اللہ تعالےٰ کے فضل اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور دیگر بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کے نتیجہ میں لوہے کی چادروں کے کیس کے سلسلہ میں بری الذمہ قرار دے دیئے گئے ہیں۔ اور ان کا چالان نہیں کیا گیا ہے۔ قبل ازیں انہیں گرفتار کر لیا گیا تھا۔ انہوں نے سب بزرگوں اور احباب کا جنہوں نے انہیں اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھا شکریہ ادا کرتے ہوئے آئندہ بھی دعاؤں میں یاد رکھنے کی درخواست کی۔

نئے دارالحکومت کی تعمیر کا عظیم منصوبہ فروری میں تیار ہو گا

تعمیراتی کام کئی مراحل میں مکمل ہو گا۔ وزیر تعمیرات مسٹر ابوالقاسم کا انکشاف

لاہور ۲۱ اگست۔ وزیر تعمیرات مسٹر ابوالقاسم خاں نے انکشاف کیا ہے کہ پوٹھوہار میں نئے دارالحکومت کی تعمیر سے متعلق ایک عظیم منصوبہ اگلے سال فروری میں تیار ہو جائے گا۔ آپ نے کہا کہ نئے دارالحکومت کی تعمیر کا کام کئی مراحل میں مکمل ہو گا۔ مرکزی حکومت اور متعلقہ اداروں کے تمام ملازمین کو رہائش کے لئے جگہ فراہم کی جائے گی۔

وزیر تعمیرات مسٹر ابوالقاسم خان نے کراچی سے راولپنڈی جاتے ہوئے کل یہاں ریلوے سٹیشن پر بتایا کہ ابتداء میں مرکزی حکومت کے محکموں کے دفاتر راولپنڈی میں ریلوے کی عمارات میں کھولے جائیں گے۔ اور بعد میں آہستہ آہستہ مرکزی حکومت کی عمارات کی تعمیر مکمل ہونے کے ساتھ ساتھ منتقل ہوتے جائیں گے وزیروں اور افسروں کی رہائش کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ ابتداء میں انہیں فوجی اور سول عمارات میں جگہیں فراہم کی جائیں گی جو اس مقصد کے لئے حاصل کی گئی ہیں۔

صدر آئزن ہاور ٹیلیویژن پروگرام میں حصہ لیں گے

لنڈن ۲۱ اگست۔ صدر آئزن ہاور اور برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن ۳۱ اگست کو ریڈیو اور ٹیلیویژن پر ایک نشر کا پروگرام میں حصہ لیں گے اس سے قبل مسٹر میکملن صدر آئزن ہاور کے اعزاز میں ایک عشائیہ دیں گے۔ ٹیلیویژن پر ان کا پروگرام ۱۵ سے ۲۰ منٹ تک جاری رہے گا۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر۔ بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ — مورخہ ۲۳ اگست ۱۹۵۹ء

اسلامی آئین

پاکستان کے اٹارنی جنرل چوہدری نذیر احمد نے یونیورسٹی سینٹ ہال میں یوم آزادی پہ تقریر کرتے ہوئے فرمایا ہے

"پاکستان کے لئے کوئی ایسا آئین موزوں نہیں ہوگا۔ جو اسلام کے حقیقی روح سے متصادم ہو۔ خواہ یہ آئین برطانیہ کے پارلیمانی نظام پر مبنی ہو۔ یا اس کی بنیاد صدارتی پالیسی اور طرز حکومت پر رکھی گئی ہو پاکستان کی بنیادیں اسلام پر استوار کی گئی ہیں۔ اور غیر اسلامی آئین تیار کرنے سے نظریۂ پاکستان ہی کی نفی ہو جائے گی۔ اگر پاکستان کے آئندہ آئین کی بنیاد اسلام کو نہ بنایا گیا۔ تو ہم اپنے اس وطن کو پاکستان کا نام نہیں دے سکیں گے جسے ہم نے اتنی قربانیوں کے بعد حاصل کیا ہے۔ کیونکہ اس صورت میں پاکستان اپنے بنیادی نظریہ سے محروم ہو جائے گا۔ اور اس کی حیثیت ایک ایسے ملک کی سی ہو جائے گی۔ جس کی اپنی کوئی آئیڈیالوجی نہیں ہوتی۔ اگر پاکستان کے لئے کوئی ایسا آئین مرتب کرنے کی کوشش کی گئی۔ جو اسلامی نہ ہو۔ تو عوام اس کی حمایت نہیں کریں گے۔"

(روزنامہ تسنیم لاہور ۱۷ اگست ۱۹۵۹ء)

چوہدری صاحب نے ۷۲ فرقوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

"جب برصغیر کے مسلمان طاقتور ہندوؤں اور ان سے بھی طاقتور انگریزوں کے خلاف آزادی کی جنگ لڑ رہے تھے تو مسلمانوں کے بہتر فرقے ایک نصب العین کے لئے متحد ہو گئے تھے اور اب بھی ۷۲ فرقے پاکستان کو عظیم تر خوشحال اور زیادہ طاقتور بنانے کے لئے کیوں متحد نہیں ہو سکتے۔ پاکستان میں ایک مستحکم اور عظیم ملک بننے کے تمام امکانات موجود ہیں۔ پاکستان کے عوام کی زبردست اکثریت ایک خدا ایک رسول ایک کتاب اور ایک طرز زندگی پر یقین رکھتی ہے۔ اور یہ چیز کسی بھی قوم کے لئے سرمایۂ افتخار ہو سکتی ہے۔"

(روزنامہ تسنیم لاہور ۱۷ اگست)

چوہدری صاحب موصوف کے علاوہ بھی بعض سنجیدہ لوگوں نے ایسی ہی باتیں کہی ہیں۔ چنانچہ مسٹر جسٹس ایس۔ اے رحمٰن نے بھی اپنی ایک تقریر میں تقریباً انہی خیالات کا اظہار کیا ہے جن کا اظہار چوہدری صاحب نے کیا ہے۔ اس حقیقت سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا کہ دنیا میں کوئی نام کا مسلمان بھی ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہ پاکستان کیا بلکہ ساری دنیا پر اسلامی آئین کی حکومت دل سے نہ چاہتا ہو۔ اس لئے بعض مسلمانوں کا اس بارے میں جو اختلاف معلوم ہوتا ہے اس کی وجہ یہ نہیں ہے۔ کہ فریقین میں سے کوئی ایک حقیقۃً اسلامی قانون کے خلاف ہے۔ بلکہ یہ اختلاف بعض غلط فہمیوں پر مبنی ہے۔ اور ہمیں نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ یہ غلط فہمیاں دراصل ان لوگوں کی پیدا کردہ ہیں۔ جو بظاہر اسلامی قانون کے حامی ہیں۔ اور دن رات "اسلامی قانون" "اسلامی قانون" کی رٹ لگاتے رہتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے دراصل گزشتہ بارہ سال کے عرصہ میں پاکستان کے آئین کو کسی کروٹ بیٹھنے نہیں دیا۔

ان لوگوں کو یہ سوچنے کی توفیق نہیں ہوئی کہ جس طرح بقول ان کے پاکستان کے عوام صرف اسلامی قانون ہی کی تائید کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ تو ملک میں اسلامی قانون کے متضاد کوئی دوسرا قانون رائج ہی کس طرح ہو سکتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ اعلانیہ حامیان اسلام حقیقت میں اسلامی قانون نہیں چاہتے۔ بلکہ کوئی ایسا قانون چاہتے ہیں۔ جو ان کی مرضی کے مطابق ہو۔ یہی مصیبت ہے۔ جو پاکستان کے جان پر شروع ہی سے ان حامیان اسلام نے بنا رکھی ہے۔ چنانچہ چوہدری صاحب کی تقریر کے اس حصہ پر تبصرہ کرتے ہوئے ان حامیان اسلام کا ایک نمائندہ اخبار رقمطراز ہے:۔

"علماء ۱۹۵۱ء میں کراچی میں مل بیٹھ کر ان ۲۲ نکات پر اتفاق رائے کا اظہار کر چکے ہیں۔ جن کی کسی دستور میں شمولیت سے اسے اسلامی دستور کہا جا سکتا ہے۔"

(روزنامہ تسنیم لاہور ۱۷ اگست)

اخبار مذکور نے ان علماء کو اسلام کے تمام فرقوں کا نمائندہ ظاہر کیا ہے۔ حالانکہ جیسا کہ فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ میں فاضل ججان نے فرمایا ہے ان علماء کو کسی نے اس کام کے لئے منتخب نہیں کیا تھا۔ اور محض "من ترا حاجی بگویم تو مرا ملا بگو" کے انداز پر چند خود ساختہ اہل علم کہلانے والے حضرات نے چند ایسی باتیں گھڑ لی تھیں۔ جن کو ایک پرائمری سکول ٹیچر بھی بڑی آسانی سے گھڑ سکتا ہے۔ کیونکہ ان باتوں کا جن کو معاصر ۲۲ نکات کا نام دیتا ہے۔ نہ سر تھا نہ پیر اور نہ عوام کی اکثریت کو اس سے پہلے۔ اس وقت یا بعد میں بھی یہ علم ہوا کہ یہ ۲۲ نکات ایجاد کرنے والے ان کے نمائندہ تھے۔ اور آیا انہوں نے ان ۲۲ نکات میں کیا فرمایا ہے۔ اور لطف یہ ہے۔ کہ آج وہی اہل علم حضرات ایک دوسرے سے دینی مسائل ہی میں دست و گریباں ہیں۔

لہٰذا اگر چوہدری نذیر احمد صاحب اور جسٹس ایس۔ اے رحمٰن و دیگر متعدد حضرات کا جو پاکستان میں اسلامی قانون کی سفارش کرتے ہیں۔ اسلامی قانون سے ان کی مراد وہی ہے۔ جو بعض اہل علم حضرات کے نزدیک اسلامی قانون ہے۔ مثلاً ان اہل علم حضرات کے نزدیک جنہوں نے ۱۹۵۱ء میں ۲۲ نکات ایجاد کئے تھے۔ تو ہم ان سے عرض کرتے ہیں۔ کہ ایسا کوئی اسلامی قانون سرے سے موجود ہی نہیں ہے۔ ایسا اسلامی قانون نہ قرآن کریم میں ہے۔ اور نہ احادیث رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے مستنبط ہو سکتا ہے

لیکن اگر وہ وہی قانون چاہتے ہیں۔ جیسا کہ خود قائد اعظم نے بارہا فرمایا تھا کہ ہمارا قانون بنا بنایا قرآن و سنت میں موجود ہے تو تمام مسلمان اس کی تائید کرنے کو پورے جوش سے تیار ہیں۔ اور ان کو مطمئن رہنا چاہیئے کہ پاکستان میں کوئی حکومت ایسا قانون نافذ نہیں کرے گی۔ جو قرآن و حدیث سے ٹکراتا ہو۔ اور جس کا منشاء پاکستان میں اسلامی معاشرہ کو نشوونما دینا نہ ہو۔ خواہ اس کی ظاہرہ صورت جیسا کہ چوہدری نذیر احمد نے فرمایا ہے۔ کوئی ہو خواہ یہ آئین برطانیہ کے پارلیمانی نظام پر مبنی ہو۔ یا اس کی بنیاد صدارتی پالیسی اور طرز حکومت پر رکھی گئی ہو۔

چوہدری نذیر احمد نے ٹھیک کہا ہے کہ اگر ۷۲ فرقے پاکستان کے حصول کے لئے متحد ہو سکتے ہیں۔ تو یہ ۷۲ فرقے پاکستان کو عظیم تر خوشحال اور زیادہ تر طاقتور بنانے کے لئے کیوں متحد نہیں ہو سکتے۔ چوہدری نذیر احمد نے یہ بالکل ٹھیک کہا ہے۔ لیکن چوہدری نذیر احمد یہ بھی اچھی طرح جانتے ہیں۔ کہ ان ۷۲ فرقوں کو متحد کرنے والا کون تھا۔ کیا ان ۷۲ فرقوں کو متحد کرنے والا ان خود منتخب شدہ علماء میں سے کوئی تھا؟ جنہوں نے بقول معاصر کراچی میں ۱۹۵۱ء میں ۲۲ نکات کا ایک نیا قرآن بنایا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان اہل علم حضرات کی اکثریت

(باقی دیکھیں صفحہ ۳ پر)

خبر اس دلستاں کی آئی ہے

یاد پھر قادیاں کی آئی ہے
خوشبو باغِ جناں کی آئی ہے

مردۂ یک ہزار سالہ میں
لہر تاب و تواں کی آئی ہے

اوج مینارۂ مسیحا سے
گونج دل میں اذاں کی آئی ہے

خشک چشمے زمیں کے ہیں سیراب
آبجو آسماں کی آئی ہے

جان میں جان آگئی تنویرؔ
خبر اس دلستاں کی آئی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے لئے دعائے خاص کی تحریک

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بیماری کے متعلق احباب جماعت کو اخبار الفضل کے ذریعہ روزانہ اطلاع پہنچ رہی ہے۔ مگر کچھ عرصہ ہوا یہ محسوس کیا گیا تھا کہ یہ مختصر سی اطلاع جماعت کی تسلی کے لئے کافی نہیں ہوتی۔ چنانچہ جماعت کا ایک حصہ تو اس غلط فہمی میں مبتلا ہو رہا تھا کہ خدا کے فضل سے حضرت صاحب کی حالت تسلی بخش ہے اور کوئی فکر کی بات نہیں اور دوسرا حصہ یہ محسوس کر رہا تھا کہ حضور کی صحت کی اصل حقیقت کو جماعت سے چھپایا جا رہا ہے۔ ان حالات میں میں نے عزیز ڈاکٹر مرزا منور احمد سلمہ کو مشورہ دیا کہ وہ ایک مفصل بیان کے ذریعہ جماعت کو صحیح صحیح حالت سے مطلع کرنے کی کوشش کریں۔ تا ایک طبقہ کی یہ غلط فہمیاں دور ہو جائیں اور جماعت کو دعاؤں کی طرف بیش از پیش توجہ پیدا ہو۔ چنانچہ عزیز مرزا منور احمد نے (خدا انہیں جزائے خیر دے انہوں نے حضور کی موجودہ بیماری میں بے حد محنت اور محبت سے کام کیا ہے) ایک مفصل بیان لکھ کر مجھے دکھانے کے بعد الفضل میں شائع کرا دیا اور اس کے ذریعہ جماعت کافی حد تک حضور کی بیماری کی اصل حقیقت سے آگاہ ہوگئی اور مجھے یقین ہے کہ جماعت کے مخلصین نے زیادہ توجہ اور زیادہ درد و الحاح کے ساتھ دعائیں شروع کر دی ہوں گی۔

اب حضور کو ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت علاج کی غرض سے کراچی لے جانے کی تجویز ہے بلکہ اغلب ہے کہ اس نوٹ کے چھپنے تک حضور کراچی کے لئے روانہ ہو چکے ہوں گے یا پہنچ چکے ہوں گے۔ دوستوں کو خاص توجہ سے دعا کرنی چاہیئے کہ ہمارا رحیم و کریم آسمانی آقا اپنے فضل و کرم سے حضور کے اس سفر کو مبارک کرے اور حضور کو شفایاب کر کے مرکز سلسلہ میں واپس لائے آمین یا ارحم الراحمین۔ مگر میں اس نوٹ کے ذریعہ جماعت کو پھر ہوشیار کرنا چاہتا ہوں کہ حضور کی بیماری اور موجودہ حالت حقیقۃً تشویشناک ہے۔ اس بیماری میں حضور کے نظام عصبی کو کافی دھکا لگ چکا ہے جو جیسا کہ عزیز مرزا منور احمد نے لکھا تھا عموماً دو صورتوں میں ظاہر ہوا ہے۔ (اوّل) حضور کا حافظہ جہاں تک قریب کے زمانہ کی باتوں کا تعلق ہے بہت کمزور ہو چکا ہے اور مرض نسیان کا غلبہ ہے۔ جس کی وجہ سے حضور ایک بات کو بار بار دہراتے اور بار بار پوچھتے ہیں اور پھر بھول جاتے ہیں البتہ دُور کے زمانہ میں گذری ہوئی باتیں بالعموم ذہن میں مستحضر رہتی ہیں۔ (دوم) جذبات (یعنی Emotions) پر کنٹرول بہت کمزور ہو گیا ہے جس کے نتیجہ میں اکثر جذباتی باتوں پر حضور کو رقت آجاتی اور آواز بھرا جاتی ہے اور ایسے جذبات جن کو حضور نے اپنی قوتِ ضبط سے لمبے عرصہ سے اپنے دل میں دبا رکھا تھا اُبھر اُبھر کر باہر آ رہے ہیں۔ مثلاً آجکل حضور قادیان کو بے حد یاد کرتے ہیں اور وہاں جانے کی شدید آرزو رکھتے ہیں۔ اسی طرح حضرت اُم المومنین نور اللہ مرقدہا اور بعض وفات یافتہ بزرگوں اور دوستوں اور عزیزوں کو بھی بہت یاد کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

اس کے علاوہ جسمانی کمزوری بھی دن بدن بڑھ رہی ہے اور خصوصاً بایاں ہاتھ بہت کمزور ہو گیا ہے اور آجکل چلنے پھرنے سے عملاً معذور ہو چکے ہیں اور اس کے لئے دل رغبت بھی نہیں پیدا ہوتی اور غذا بھی بہت کم ہو گئی ہے۔ لیکن خدا کے فضل سے اب بھی دینی کاموں اور خصوصاً تبلیغی معاملات میں بے حد دلچسپی لیتے ہیں اور ملاقات کے وقت متعلقہ اصحاب سے خود سوال کر کر کے تبلیغی امور کے متعلق دریافت فرماتے رہتے ہیں۔ اور اس کمزوری کے باوجود روزانہ چند منٹ کے لئے تفسیر کبیر کے نوٹ بھی سُنتے اور مناسب موقعہ پر اصلاح فرماتے ہیں اور دنیا میں اسلام اور صداقت کی اشاعت کا بے پناہ جذبہ رکھتے اور اسے بار بار ظاہر فرماتے ہیں۔ اور کبھی کبھی صدر انجمن احمدیہ کے ناظروں اور تحریک جدید کے وکیلوں کو بعض مختصر سے کاغذات کے پیش کرنے کا موقعہ بھی مل جاتا ہے۔

لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ دن بدن حضور کی صحت اور جسمانی طاقت گرتی چلی جاتی ہے اور ڈاکٹری لحاظ سے حالت قابل فکر ہے اور حق یہ ہے کہ گو اس وقت ڈاکٹروں کے مشورہ سے حضور کو کراچی لے جایا جا رہا ہے مگر ہمارا دل خائف ہے کہ اللہ تعالیٰ خیریت سے لے جائے اور خیریت سے لائے۔

بعض دوست اپنے اخلاص میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض الہامات لکھ کر یا اپنی بعض خوابیں بیان کر کے امید کے پہلو کو غالب اور نمایاں کر کے دکھانا چاہتے ہیں یہ ان کے محبت و اخلاص کا دلکش مظاہرہ ہے اور خدا کرے کہ ایسا ہی ہو (اور مومنوں کا بہرحال فرض ہے کہ وہ امید کا دامن نہ چھوڑیں) لیکن ایسے دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ الہاموں اور خوابوں کی حقیقی تعبیر صرف خدا ہی جانتا ہے اسلئے دعاؤں میں ہرگز غافل نہیں ہونا چاہیئے۔ میں خیال کرتا ہوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے اپنی پینتالیس سالہ قیادت میں جس غیر معمولی رنگ میں جماعت کو سنبھالا اور ترقی دی ہے اور پھر اس طویل عرصہ میں جس غیر معمولی رنگ میں خدا تعالیٰ نے قدم قدم پر حضور کی نصرت فرمائی ہے وہ ایک معجزہ سے کم نہیں۔ پس اس وقت جب کہ یہ مظفر و منصور انسان ایک تشویشناک بیماری میں مبتلا ہو کر بستر علالت پر پڑا ہے جماعت کے سب بڑے اور چھوٹے لوگوں کا اوّلین فرض ہے کہ اسے اپنی خاص بلکہ خاص الخاص دعاؤں میں مقدم کریں۔ قرآن فرماتا ہے کہ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ اور اس کے ساتھ یہ تحدید بھی فرماتا ہے کہ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ۔

کوئی کہہ سکتا ہے کہ سلسلہ خدا کا ہے اور وہ ہر حال میں اس کی نصرت فرمائے گا اور زید بکر کا سوال نہیں۔ یہ درست ہے کہ سلسلہ خدا کا ہے اور وہ اس کی نصرت فرمائے گا مگر یہ خیال کہ زید بکر کا سوال نہیں سنت اللہ سے جہالت کا نتیجہ ہے۔ کیا حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کے وقت میں خدا وہی نہیں تھا جو ہمارے آقا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت میں تھا تو پھر کیا ان نبیوں کو وہ نصرت حاصل ہوئی جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہوئی؟ ہرگز نہیں ہرگز نہیں۔ بات یہ ہے کہ جیسا کہ قرآن مجید نے آیت كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ میں اشارہ فرمایا ہے گو خدا ایک ہی ہے مگر اس کی تجلی مختلف انسانوں کے ظرف کے مطابق مختلف صورت میں ظاہر ہوا کرتی ہے۔ دیکھو ایک ہی آلہ نشر (یعنی براڈ کاسٹنگ سٹیشن) سے ایک ہی طاقت سے آواز نکلتی ہے مگر کیا سب مختلف ریڈیو سٹ ایک ہی طاقت کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں؟ ہرگز

کلماتِ طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

راتوں کو اُٹھو اور دُعا کرو

"راتوں کو اُٹھو اور دُعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی راہ دکھلائے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے بھی تدریجاً تربیت پائی۔ وہ پہلے کیا تھے۔ وہ ایک کسان کی تخم ریزی کی طرح تھے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آبپاشی کی۔ آپ نے اُن کے لئے دُعائیں کیں۔ بیج صحیح تھا اور زمین عمدہ۔ تو اس آبپاشی سے پھل عمدہ نکلا۔ جس طرح حضور علیہ السلام چلتے اسی طرح وہ چلتے۔ وہ دن کا رات کا انتظار نہ کرتے تھے۔ تم لوگ سچے دل سے توبہ کرو۔ تہجد میں اُٹھو، دُعا کرو، دل کو درست کرو۔ کمزوریوں کو چھوڑ دو۔ اور خدا تعالےٰ کی رضا کے مطابق اپنے قول و فعل کو بناؤ۔ یقین رکھو کہ جو اس نصیحت کو ورد بنائے گا اور عملی طور سے دُعا کرے گا اور عملی طور پر التجاء خدا کے سامنے لائے گا۔ اللہ تعالےٰ اس پر فضل کرے گا اور اس کے دل میں تبدیلی ہوگی۔ خدا تعالےٰ سے نا اُمید مت ہو۔ ع

بر کریماں کارہا دشوار نیست

نہیں - بلکہ آواز ایک ہونے کے باوجود مختلف ریڈیو سٹ اس آواز کو اپنی انفرادی طاقت کے مطابق فضا میں پھیلاتے ہیں - کوئی آلہ کمزور سی چیں چیں کر کے رہ جاتا ہے اور دوسرا آلہ اسی آواز کو اس طرح اُٹھاتا ہے کہ ساری فضاء گونجنے لگ جاتی ہے - بس یہی خدائی تجلّی کا حال ہے کہ گو خدا ایک ہے مگر اس کی تجلّی مختلف انسانوں کے ظرف کے مطابق بدل جاتی ہے پس دوستو میں پھر کہتا ہوں کہ وقت کی نزاکت کو پہچانو - جماعت پر یہ ایک بہت نازک وقت ہے - جب کہ وہ اپنی موعودہ ترقی کے دَور کے قریب پہنچ رہی ہے - یہ وقت جیسا کہ قرآن نے سورہ نصر میں بیان کیا ہے خدائی جماعتوں کی زندگی میں بڑا نازک ہوا کرتا ہے جب کہ جماعتی قیادت میں ذرا سی کمزوری یا غلطی اس کی ترقی کو پیچھے ڈال دیتی ہے جیسا کہ حضرت موسیٰؑ کی قوم کی کمزوری نے ان کی ترقی کو فتح کے وعدوں کے باوجود چالیس سال پیچھے ڈال دیا - پس میری اس آواز کو گوشِ ہوش سے سنو - میں قرآن کے الفاظ میں پھر کہتا ہوں کہ ھل جزاء الاحسان الّا الاحسان وتبارک اسم ربک ذی الجلال و الاکرام -

خاکسار

مرزا بشیر احمد

ربوہ

۱۸ اگست ۱۹۵۹ء

تقرّر امراء جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل امراء مقامی ان کے ناموں کے سامنے لکھی ہوئی جماعتوں کے لئے تا ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء منظور کئے گئے ہیں - احباب نوٹ فرمالیں -

نام	نام جماعت
مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ	امیر جماعت سرگودھا
مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب	" کراچی
ڈاکٹر محمد انور صاحب	" چوٹالہ
مکرم شیخ منور حسین صاحب	" منڈی بہاؤالدین
چوہدری غلام احمد خان صاحب	" پاکپتن
ماسٹر شیر علی صاحب	" ادرحمہ
میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ	" گوجرانوالہ
مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹرایٹ لاء	" لاہور
خان شمس الدین خان صاحب	" پشاور
چوہدری محمد انور حسین صاحب ایڈووکیٹ	" شیخوپورہ
بابو شیخ محمد بشیر احمد صاحب	" جھنگ صدر
ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب	" کیمبلپور
چوہدری عبدالرحمن صاحب	" ملتان شہر

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

اعلان داخلہ جامعہ نصرت فار وومین ربوہ

جامعہ نصرت ربوہ میں تھرڈ ایر (آرٹس) کا داخلہ یکم ستمبر ۵۹ء سے شروع ہوگا - داخلہ کے لئے درخواستیں مجوزہ فارم پر معہ کریکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں ۳۰ اگست ۵۹ء تک پہنچ جانی چاہئیں (فارم داخلہ کالج آفس سے مل سکتے ہیں)

جامعہ نصرت میں مستحق اور اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والی طالبات کو وظائف اور فیس کی مراعات دی جاتی ہیں -

کالج میں پردے کا نہایت اعلیٰ انتظام ہے - تقریباً تمام سٹاف لیڈی لیکچررز پر مشتمل ہے اور طالبات اسلامی ماحول میں تعلیم حاصل کرتی ہیں - دینیات کی تعلیم لازمی ہے - نتائج خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت شاندار رہتے ہیں -

ہوسٹل کی عمارت کالج کے کمپاؤنڈ میں واقع ہے جہاں بورڈرز کی صحت اور تعلیم و تربیت کا خاص طور پر خیال رکھا جاتا ہے ——— احباب سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنی بچیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں جامعہ نصرت میں داخل کروائیں گے سیکنڈ ایر اور فورتھ ایر کی فیل شدہ طالبات کا داخلہ بھی انہیں دنوں میں ہوگا -

(پرنسپل جامعہ نصرت)

تحریک جدید کی برکات

ایک ایمان افروز واقعہ

تحریک جدید کے ایک انسپکٹر صاحب لکھتے ہیں :-

عرصہ تقریباً تین سال کا گذرا ہوگا کہ مجھے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر بھجوایا گیا - چندہ تحریک جدید کی غرض سے جب میں مکرم محمد علی صاحب آف داتہ زیدکا کو ان کے گاؤں سے باہر ملا اور ادائیگی کی تحریک کی تو چوہدری صاحب نے فرمایا - کہ " میرے پاس اس وقت پندرہ روپیہ گھر میں پڑے ہیں اگر ان میں سے دس روپیہ آپ کو دیئے جائیں تو باقی پانچ روپے رہ جائیں گے - میرا لڑکا ٹی بی کی مرض میں مبتلا ہے اور اس کی تشخیص اور دوائی پر پانچ روپے سے زیادہ خرچ آئے گا - اس لئے میرے لئے مبلغ دس روپیہ کا وعدہ پورا ادا کرنا مشکل ہے " یہ الفاظ سن کر میں نے کہا -

" چوہدری صاحب یہ چندہ تحریک جدید کا ہے جو خدا کی نازل کردہ تحریک ہے - مجھے یقین ہے کہ اگر آپ اپنا وعدہ سو فیصدی ادا فرمادیں تو اللہ تعالیٰ اس چندہ کے عوض میں آپ پر اپنا خاص فضل نازل کرے گا اور آپ کی مرادیں پوری کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ "

میرے پیارے امام کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ ہرگز ضائع نہیں ہوسکتے آپ زیادہ سوچیں نہیں فوری طور پر دس روپیہ کا وعدہ پورا کردیں - دنیا مشکلات کا گھر ہے آپ کی ضروریات اگر پانچ روپیہ میں پوری نہیں ہوسکتیں تو پندرہ روپیہ میں بھی کیسے پوری ہوسکتی ہیں - ان حالات کو خدا کے حوالہ کریں اور پھر دیکھیں کہ خدا تعالیٰ آپ پر کس قدر برکات نازل کرتا ہے

چوہدری صاحب کا دل ایمان اور جوش سے بھر گیا اور کہنے لگے آؤ گھر چلیں - گھر سے انہوں نے دس روپے لاکر دیئے اور رسید لے لی اور وعدہ پورا کر دیا

تین روز کے بعد چوہدری صاحب موصوف مجھے قلعہ صوبہ سنگھ میں مکرم محمد امین صاحب صراف کی دوکان پر ملے - فرمایا مولوی صاحب اللہ تعالیٰ نے آپ کی بات پوری کردی - ایک شخص سے مبلغ ۲۵۰ روپے میں نے لینے تھے مگر وہ وعدہ پر وعدہ کرتے رہتے تھے - مجھے اس رقم کی وصولی کی ہرگز امید نہ تھی - مگر چندہ تحریک جدید کے ادا کرنے کے بعد (شاید دوسرے دن کہا) وہ شخص خود میرے گھر آیا - اور یہ کہتے ہوئے کہ " زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں اور قرض کی واپسی ضروری ہے " اڑھائی صد روپیہ مجھے دیدیا - میرے پاس پہلے ہی پندرہ روپیہ تھے - دس روپیہ چندہ تحریک جدید دینے کے بعد بظاہر پانچ روپیہ باقی رہ گئے لیکن دو دن گذرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان پانچ روپوں کو اس قدر برکت دی کہ وہ پچاس گنا ہو کر اڑھائی صد ہوگئے اور پھر سابقہ رقم کے زائد ہے گویا اس وقت میرے پاس مبلغ ۲۵۵ روپے ہیں الحمد للہ علیٰ ذالک " یہ واقعہ سنا کر چلے گئے الحمد للہ ثم الحمد للہ -

تقریباً چھ ماہ کا عرصہ گذرنے کے بعد ضلع سیالکوٹ کے دیہات کا دورہ کرتے ہوئے میں پھر داتہ زیدکا پہنچا - مکرم شیخ محمد علی صاحب کے مکان کے باہر گلی میں شام کے وقت چوہدری محمد علی صاحب مذکور اتفاقیہ طور پر مل گئے انہوں نے نہایت خوشی سے سنایا کہ میں نے اس عرصہ میں کچے مکان کے بنوانے کا ارادہ کیا - جب کام شروع کیا تو اللہ تعالیٰ نے ایسے حالات پیدا فرمادیئے کہ بجائے کچا مکان بنانے کے پکا مکان نہایت آسانی کے ساتھ بنوالیا - پھر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اور احسان فرمایا کہ میرا لڑکا ٹی بی کی مرض میں مبتلا تھا - علاج کروایا تو اللہ تعالیٰ نے بہت جلد اپنے فضل سے شفا کے کاملہ عطا فرمائی میرے لئے یہ ایک عجیب و غریب بات ہے شدید مرض سے میرے لڑکے کا نہایت قلیل عرصہ میں بچ جانا سراسر نصرت الٰہی پر دلالت کرتا ہے - الحمد للہ "

مکرم چوہدری محمد علی صاحب نے مزید فرمایا " میرا لڑکا ان چھ ماہ میں صحت یاب ہی نہیں ہوا - بلکہ اس نے ملازمت کی کوشش کی چنانچہ وہ کئی ماہ سے ایک سکول میں مدرس کے طور پر متعین ہے - فرمایا اللہ تعالیٰ نے واقعہ ہی چندہ تحریک جدید میں بہت بڑی برکات رکھی ہیں - اور میں تو جس قدر بھی خدا ئے ذوالعرش اور قادر مطلق کا شکریہ ادا کروں وہ بھی تھوڑا ہے "

اللّٰھم صلّ علیٰ محمد و علیٰ آل محمد وبارک وسلم -

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواستِ دعا :- برادرم محمد شفیع صاحب مسلم سرگودھا ۷ اگست سے پیٹ میں شدید تکلیف کی وجہ سے بیمار تھے وہ شیخ اب ملٹری ہسپتال جہلم میں زیر علاج ہیں بیماری میں قدرے افاقہ ہے احباب جماعت آپ کی صحت عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں - (خورشید احمد)

ہستی باری تعالیٰ کے متعلق روسی چیلنج اور اُس کا جواب

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی تو دیکھ

از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل

(۲)

روسی کہتے ہیں کہ اگر خدا ہے تو اپنی ہستی کے لئے کوئی حقیقی معجزہ پیش کرے ہمارا دعویٰ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں ایسا معجزہ پیش کر رکھا ہے جس کا کوئی جواب روس کی ساری الحادی زبانیں ملکر بھی نہیں دے سکتیں اور ہمارا خدا آئندہ بھی اس بارے میں زندہ معجزات پیش کر رہا ہے۔ خدائے قادرِ مطلق کوئی تماشہ گر مداری نہیں وہ انسانوں کے تابع نہیں وہ خدا ہے اور ہم سب اس کے بندے ہیں وہ بلاشبہ اپنی ہستی کے ثبوت کے لئے معجزات و بینات دکھلاتا ہے تا بندے ہدایت پا دیں۔ مگر وہ انسانوں کا غلام اور خادم نہیں کہ ان کے احکام کی تعمیل کیلئے کمربستہ رہے۔

آسمانی نوشتوں پر غور کرنے والوں کے لئے روس کا یہ چیلنج خود اللہ تعالیٰ کی ہستی کا ایک ناطق ثبوت ہے۔ اڑھائی ہزار برس گزرے کہ اللہ تعالیٰ نے حزقیل نبی کی معرفت اعلان فرمایا تھا :-

"اے جوج! روشش اور مسک اور توبال کے سردار۔ میں تجھے پلٹ دونگا۔ اور تجھے لئے پھرونگا اور ایسا کرونگا کہ تو اُتر کی اطراف سے چڑھ آئے اور تجھے اسرائیل کے پہاڑوں پر لاونگا اور تیری کمان جو تیرے بائیں ہاتھ میں ہے گرا دوں گا اور ایسا کروں گا کہ تیرے تیر تیرے دہنے ہاتھ سے گر پڑینگے"

(حزقیل ۳۹ / ۱-۳)

قریباً دو ہزار سال ہوئے کہ مکاشفہ یوحنا میں حضرت خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی پیشگوئی کے ذکر کے بعد اعلان کیا گیا کہ :-

"جب ہزار برس پورے ہو چکیں گے تو شیطان قید سے چھوڑ دیا جائے گا۔ اور ان قوموں کو جو زمین کے چاروں طرف ہونگی یعنی یاجوج و ماجوج کو گمراہ کرکے لڑائی کے لئے جمع کرنے کو نکلے گا۔ ان کا شمار سمندر کی ریت کے برابر ہوگا اور وہ تمام زمین پر پھیل جائیں گی"

(مکاشفہ ۲۰ / ۲۷)

پھر آج سے تیرہ سو برس پہلے قرآن مجید نے اعلان فرمایا تھا :-

(الف) حتّٰی اذا فتحت یاجوج وماجوج وھم من کل حدبٍ ینسلون۔ (الانبیاء : ۹۷)

کہ اس آخری وقت میں یاجوج وماجوج کھل جائیں گے اور وہ ہر بلندی پر دوڑتے پھریں گے"

(ب) وترکنا بعضھم یومئذٍ یموج فی بعضٍ ونفخ فی الصور فجمعنٰھم جمعاً (الکہف : ۹۹)

ہم ان کو ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہونے کے لئے آزاد چھوڑ دیں گے۔ ہاں اس وقت بگل میں آواز بلند ہوگی۔ یعنی خدا کا مامور مبعوث ہوگا اور آسمانی ندا بلند کرے گا۔ تب ان سب کو اکٹھا کیا جائے گا"

اسی زمانہ کی بات ہے کہ مہبطِ قرآن پاک حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے وحی خفی سے اطلاع پا کر صحابہؓ کو بتایا کہ :-

"مسیح موعود کے زمانہ میں یاجوج و ماجوج کا خروج ہوگا۔ ظاہری طاقت سے ان کا مقابلہ نہ ہو سکے گا۔ البتہ آسمانی نشانوں اور طور والی تجلیات سے ان کے شر کا ازالہ کیا جا سکے گا۔ یاجوج وماجوج دنیا بھر کے علاقوں پر قابض ہو جائیں گے۔ اور ساری زمین کا پانی چوس لیں گے۔ وہ اپنی مادی ترقیات سے مغرور ہوکر پکار اٹھیں گے کہ ہم زمین والوں کو تو دبا چکے آؤ اب ہم اس ذاتِ اعلیٰ و برتر کو بھی نیست و نابود کر دیں۔ چنانچہ وہ اس غرض سے اپنے تیر چلائیں گے۔ جسے آسمانوں پر قرار دیا جاتا ہے۔ ھلم نقتل من فی السماء۔ ایک عرصہ تک یہ سب کچھ ہوتا رہے گا۔ لیکن اگر ان لوگوں کی اصلاح نہ ہوئی تو ان پر آسمانی عذاب نازل ہوگا۔ اور یہ تباہ ہو جائینگے"

یہ ان بیانات کا مختصر خلاصہ ہے جو احادیث نبویہ میں یاجوج وماجوج کے بارے میں کتب احادیث صحیح مسلم وغیرہ میں درج ہیں

ابھی حال ہی کی بات ہے کہ بیسویں صدی مسیحی کے بالکل آغاز میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اللہ تعالیٰ سے علم پاکر روس کے موجودہ انقلاب کے بارے میں پیشگوئی فرمائی تھی اور زارِ روس کی حالتِ زار کی خبر سے دُنیا کو چونکا دیا تھا۔ فرمایا تھا ؎

مضمحل ہو جائیں گے اس خوف سے سب جن و انس
زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار

چنانچہ ہزاروں لاکھوں انسانوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ سرزمین روس میں خدا کی پیشگوئی کس ہولناک طریق سے پوری ہوئی

اللہ تعالیٰ کی ان باتوں میں سے جو آج بھی انہونی نظر آتی ہیں۔ ایک خبر یہ ہے کہ آخر روس کا عصا توحید کے علمبرداروں کے ہاتھ میں آجائے گا۔ اور یورپ و امریکہ میں اسلام پھیل جائے گا۔

یہ سارے امور ایک منصف مزاج کی نگاہ میں اللہ تعالیٰ کی ہستی پر چمکتا ہوا نشان ہیں۔ آج کے روس سے جو الحادی آوازیں اُٹھ رہی ہیں ان کے بارے میں خود آسمانی وحی میں خبریں موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے صدہا برس پیشتر اپنے برگزیدہ رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو بتا دیا تھا کہ آخری زمانہ میں یاجوج وماجوج خدا کی ہستی کا انکار کرکے اسے چیلنج کریں گے۔ ان حالات میں کیا یہ چیلنج خود ہستی باری تعالیٰ کا ایک ثبوت نہیں ؟

ہم کہہ چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نہ انسانوں کے ماتحت ہے کہ ان کے اشارہ پر چلے اور نہ وہ کوئی تماشہ گر ہے۔ لیکن وہ اپنی ہستی کو اپنے جلی نشانات اور زور آور حملوں سے ہر زمانہ میں ثابت کرتا رہتا ہے۔ اس زمانہ میں جماعت احمدیہ کا قیام بھی اسی مقصد کے پیش نظر ہوا ہے۔ اگر روسی ملحدین سنجیدگی سے اس مسئلے کا فیصلہ کرنا چاہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کے نشانات کے دیکھنے پر اسلام کے قبول کرنے کا مخلصانہ اقرار کریں۔ تو ہم یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دُعا پر آج بھی اپنے عظیم الشان نشان ظاہر فرمائے گا۔ تا حق و باطل میں فیصلہ ہو جائے۔ اور اللہ تعالیٰ کی ہستی کے بارے میں کسی قسم کے شک کی گنجائش نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں رحمت و برکت کے نشانات بھی بے شمار ہیں۔ اور اس کی طرف سے عذابوں کے نشانات کی بھی کمی نہیں وہ ہر رنگ میں اپنی قدرت کا اظہار کرتا ہے اور ہر خطۂ زمین پر اپنی تجلیات فرماتا ہے۔ سعادت مند اس کے نشانوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور آئندہ بھی فائدہ اٹھائیں گے۔

ہم پورے خلوص اور صدق دل سے روس کے آواز دہندگان تک اپنا یہ پیغام پہنچانا چاہتے ہیں۔ کہ زندہ خدا آج بھی اپنی ہستی اور اپنی قدرتوں کے ثبوت اور اظہار کے لئے جلالی اور جمالی نشانات دکھاتا ہے اور اپنے پیارے بندوں سے ہم کلام ہوتا ہے۔ اور قبل از وقت آئندہ کے واقعات کی انہیں اطلاع دیتا ہے۔ جماعت احمدیہ اس کا قطعی ثبوت پیش کرنے کیلئے قائم ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ طالب صادق سنجیدگی سے حق کا طلبگار ہو۔ تماشہ اور تمسخر اس کا شعار نہ ہو۔ تب آسمانی رحمتوں کے دروازے کھلتے ہیں۔ اور آج بھی کھل رہے ہیں کیا روسی ملحدین اس بارے میں سنجیدہ اور صادقانہ قدم اٹھانے کے لئے تیار ہیں ؟ اے کاش انسان حقیقی پیاس کے ساتھ ارحم الراحمین کے آستانہ پر آئے تا وہ روحانی برکتوں سے مالا مال ہو اس طور پر آنے والا کبھی اس بارگاہ سے ناکام نہیں پھرا۔ و اٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

درخواست دُعا

مکرم جناب راجہ فضل داد صاحب رئیس ڈلوال تحصیل پنڈ دادنخاں ضلع جہلم ہفتہ عشرہ سے بعارضہ بخار و کھانسی سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے"۔

محمد اکبر افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم چکوال

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء منظور کئے جاتے ہیں۔ احباب نوٹ فرمائیں۔ (ناظر اعلیٰ)

بار یسال (مشرقی پاکستان)

مولوی محمد عبد اللطیف صاحب۔ پریذیڈنٹ
مولوی محمد نذیر صاحب۔ سیکرٹری مال

کھلنا (مشرقی پاکستان)

مسٹر اے بی۔ اے ودود۔ پریذیڈنٹ
مسٹر صدیق علی صاحب ایم۔ اے سیکرٹری مال
میاں محمد تمیز الدین صاحب ″ اصلاح و ارشاد

ایل پلاٹ تحصیل اوکاڑہ ضلع منٹگمری

زین العابدین صاحب۔ پریذیڈنٹ
″ سیکرٹری مال

چک ۲۶۶ ر۔ب صابو آنہ ضلع لائلپور

ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب۔ پریذیڈنٹ
ماسٹر عبد العزیز صاحب سیکرٹری مال
″ تعلیم
عبد الغفور خانصاحب ″ زراعت
نجابت خانصاحب ″ اصلاح و ارشاد

گولیکی ضلع گجرات

پیر محمد اکبر صاحب سفرداد پریذیڈنٹ
پیر محمد اکبر صاحب ریٹائرڈ مدرس سیکرٹری مال
″ امین
چوہدری سردار خان صاحب نمبردار سیکرٹری امور عامہ
محمد خان ولد غلام محمد صاحب ″ اصلاح و ارشاد
پیر محمد عبد اللہ صاحب ″ تعلیم
میاں نور الدین صاحب ″ وصایا
چوہدری احمد خانصاحب ″ زراعت
پیر فیض عالم صاحب محاسب
چوہدری سردار خانصاحب۔ وائس پریذیڈنٹ
پیر بشیر عالم صاحب بی اے۔ بی ٹی۔ آڈیٹر

چونترہ ضلع اٹک

چوہدری جعفر خانصاحب پریذیڈنٹ
راجہ ملک خانصاحب سیکرٹری مال
راجہ دوست محمد صاحب ″ امور عامہ
″ ″ امور خارجہ
کرم الٰہی صاحب ″ اصلاح و ارشاد
فضل حسین صاحب ″ زراعت
محبوب حسین صاحب امین

کالونی سرحد ٹیکسٹائل مل لمیٹڈ نوشہرہ

سید عبد الوحید صاحب بخاری پریذیڈنٹ
″ سیکرٹری مال

ملہے خورد ضلع گوجرانوالہ

چوہدری غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ
چوہدری اللہ رحم صاحب۔ سیکرٹری مال
چوہدری بشیر احمد صاحب ″ امور عامہ
چوہدری محمد علی صاحب ″ اصلاح و ارشاد

قیام پور ضلع گوجرانوالہ

چوہدری مہر الدین صاحب پریذیڈنٹ
چوہدری غلام نبی صاحب سیکرٹری مال
چوہدری فضل حق صاحب ″ امور عامہ
چوہدری مقصود احمد صاحب ″ اصلاح و ارشاد

منڈھیالہ ضلع گوجرانوالہ

ملک محمد عمر صاحب پریذیڈنٹ
چوہدری عبد الواحد صاحب سیکرٹری مال

رکھ مور جھنگی ضلع ڈیرہ غازیخان

سردار فیض اللہ صاحب پریذیڈنٹ
منشی عطا محمد صاحب قیصرانی سیکرٹری مال

طلباء اور ان کے سرپرستوں کیلئے

دو ماہ کی موسمی تعطیلات کے بعد انشاء اللہ العزیز تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ یکم ستمبر بروز منگل سے باقاعدہ طور پر دوبارہ کھل جائے گا۔ احباب بچوں کو ۳۱ اگست تک ربوہ میں پہنچانے کا انتظام فرمائیں۔ سکول کے پرانے طلباء کے علاوہ نچلی جماعتوں میں نئے طلباء کے لئے گنجائش موجود ہے۔ احباب ایسے بچوں کو جن کے لئے وہ اس وقت مرکز کی تعلیم سے بہرہ ور ہونے کی سعادت پانے کا موقع نہیں نکال سکتے سکول میں داخل کروا سکتے ہیں۔ جماعت ہفتم، ہشتم و نہم میں خاص طور پر ابھی مزید طلباء داخل کئے جا سکتے ہیں اور یہی وہ جماعتیں ہیں جن میں داخل ہو کر صحیح طور پر بچے سکول اور مرکز کی مخصوص مذہبی اور تربیتی فضا سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ (ہیڈ ماسٹر)

ضرورت مند اصحاب کے لئے

(۱) سپیریر سروس اکیڈیمی نیشن کلاس } انتخاب برائے داخلہ کلاس (چوتھی ٹرم ۱۵/۹/۵۹ تا ۱۴/۱۲/۵۹) ۲۵/۸/۵۹ سے شروع ہوگا۔

فیس ٹرم ۹۰/۸ روپے برائے لازمی مضامین۔ اختیاری مضامین (انگریزی) کی فیس بحساب ۱۰/۔ روپے ماہوار فی مضمون۔ لائبریری کی سہولت موجود۔ ہوسٹل کی سہولت بشرط گنجائش۔

خواہشمند امیدواران ایڈوائزر سی ایس ایس اگزیمینیشن کلاس یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور سے رابطہ پیدا کریں۔ (پ۔ٹ ۱۷/۸/۵۹)

(۲) توسیع میعاد داخلہ لائسنشی ایٹ کلاس } گورنمنٹ انجینئرنگ کالج لاہور میں لائسنشی ایٹ کلاس الیکٹریکل و مکینیکل انجینئرنگ کے لئے داخلہ کی آخری تاریخ ۲۴/۸/۵۹ کی بجائے ۳۰/۸/۵۹ کر دی گئی ہے (پ ٹ ۱۵/۸/۵۹)

(۳) داخلہ بی کلاس انجینئرنگ کالج لاہور } بی کلاس اپرنٹس مکینکس گورنمنٹ کالج آف انجینئرنگ و ٹیکنالوجی لاہور کے لئے اسامیاں ۲۴ عرصہ ٹریننگ چار سال۔ وظیفہ دوران ٹریننگ ۱۵-۲۵-۳۵ و ۴۵ روپے ماہوار سالہائے اول دوم۔ سوم۔ چہارم بالترتیب خوراک و رہائش مفت۔ شرائط:۔ حال یا سابق ریلوے ملازمین کے بیٹے پوتے اور بھائی (جبکہ والد فوت شدہ ہو) میٹرک سائنس سیکنڈ ڈویژن۔ جونیئر کیمبرج۔ پاکستان آرمی سپیشل ایجوکیشن سرٹیفکیٹ عمر ۱/۱/۵۹ کو ۱۶ تا ۲۰۔

فارم درخواستہائے پراسپکٹس کے اندر جو بک ڈپو بیسٹ پاکستان گورنمنٹ پریس لاہور سے خریدا جا سکتا ہے۔ درخواستیں بمعہ مصدقہ نقول اسناد ۱۰/۹/۵۹ تک بنام ڈپٹی جنرل مینجر (پرسانل) ریلوے ہیڈ کوارٹرس آفس ایمپرس روڈ لاہور۔ مضامین امتحان داخلہ (۱) انگریزی بجواب مضمون (۲) ریاضی۔ (پ۔ٹ ۱۵/۸/۵۹)

(۴) داخلہ گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ بہاولپور } ایک سالہ کورس بغیر فیس

مضامین (۱) شارٹ ہینڈ (اردو یا انگریزی) (۲) بک کیپنگ (۳) آفس روٹین و بزنس رولز بمعہ خط و کتابت (۴) ٹائپ رائٹنگ (انگلش و اردو) (۵) انگلش و اردو (ایف اے کا معیار)۔ فیس امتحان ۱۵/۔ اسپیورٹس فنڈ ۱۲ سالانہ۔ ہوسٹل موجود۔ شرط میٹرک۔ آخری تاریخ داخلہ ۲۰/۹/۵۹ (پ۔ٹ ۱۶/۸/۵۹)

(۵) کمیشن ٹیکنیکل برانچ ایئر فورس } مکینیکل و الیکٹریکل انجینئرنگ کی ڈگری۔ ایم ایس سی فزکس یا بی۔ ایس۔ سی (فزکس و ریاضی) عمر ۲۱ ½ تا ۲۷ ½۔ ابتدائی ٹریننگ ۶ ماہ بسیکشن ٹریننگ یکسال ابتدائی انٹرویو کی آخری تاریخ ۱۰/۹/۵۹ بعد انٹرویو انٹر سروس سلیکشن بورڈ کوہاٹ یا ڈھاکہ۔ بعد انتخاب از سنٹرل میڈیکل بورڈ۔ آخری انتخاب ایئر ہیڈ کوارٹرس میں (پ۔ٹ ۱۶/۸/۵۹)

(۶) گریڈ دوم کلرک سٹیٹ بنک } تنخواہ ۷۵-۵-۱۰۰-۵-۱۲۵-۵-۱۵۰ گرانی الاؤنس۔ لوکل و سواری الاؤنس علاوہ

گریجوایٹوں کو ۴ اور ڈبل گریجوایٹوں کو ۶ زائد ترقیاں۔ شرائط۔ میٹرک یا زیادہ تعلیم۔ عمر بصورت نان گریجوایٹس ۱۸ تا ۲۲۔ بصورت گریجوایٹس ۲۵۔ بصورت ڈویژنڈ کلاس ۲۸ مجوزہ فارم درخواست کسی شاخ سٹیٹ بنک سے طلب ہو۔ درخواستیں بمعہ پاسپورٹ سائز فوٹو مصدقہ گزیٹڈ آفسر و مصدقہ نقول اسناد بشمول سند میٹرک ۷/۹/۵۹ تک بنام مینجر سٹیٹ بنک آف پاکستان پوسٹ بکس ۳۸ لاہور۔ منتخب امیدواران کا امتحان و انٹرویو۔ (پ۔ٹ ۱۷/۸/۵۹)

(۷) داخلہ سیریکلچر ٹریننگ کلاس } گورنمنٹ سیریکلچر ڈیپارٹمنٹ کم ٹریننگ سنٹر راولپنڈی میں ۹ ماہ کورس یکم ستمبر ۵۹ء سے فیس ندارد۔ وظیفہ دوران ٹریننگ ۳۰/۔ روپے ماہوار

شرائط:۔ میٹرک یا بصورت تجربہ ریشم انڈر میٹرک۔ انتظام رہائش بذمہ امیدوار عمر ۱۸ تا ۲۲۔ انٹرویو ۱/۹/۵۹ بشرط انتخاب

درخواستیں معہ نقول اسناد و اقرار نامہ درباره رہائش بذمہ خود ۲۵/۸/۵۹ تک بنام سیریکلچر ڈیپارٹمنٹ آفیسر راولپنڈی (پ۔ٹ ۱۸/۸/۵۹)

(۸) بھرتی برائے پی۔ اے۔ ایف کمیشن } امیدواران پینٹی نس ٹیکنیکل برانچ ۶۔ انٹرویو پی اے ایف (ہ)

(۳) رکروٹنگ آفس ۳۸ ریٹ آباد روڈ لاہور میں ۲۲-۲۹ اگست کو ہوگا۔ امیدواران اپنے ہمراہ میٹرک و ڈگری سرٹیفکیٹ لائیں۔ (پ۔ٹ ۱۲/۸/۵۹)

(ناظر تعلیم۔ ربوہ)

ضلع سیالکوٹ کے علاقہ پر ہندوستانی سرحدی پولیس کی فائرنگ

ہندوستان کی جارحانہ کارروائی کے خلاف پاکستان کا شدید احتجاج

لاہور ۲۰ اگست۔ ہندوستان نے پھر پاکستان کے خلاف جارحانہ کارروائی کی ہے۔ اور اس بار اس کی سرحدی پولیس نے مغربی پاکستان کے علاقے پر فائرنگ کی ہے۔

کل ہندوستان کی سرحدی پولیس نے آبیال ڈوگر غصیل شکر گڑھ ضلع سیالکوٹ پر مسلح ریجرز کی حفاظتی چوکی پر گولیاں برسائیں۔ یہ فائرنگ کسی وجہ کے بغیر کی گئی اور ہندوستانی سرحدی پولیس نے خودکار اسلحہ استعمال کیا۔ اپنے بچاؤ کے لئے مسلح ریجرز نے بھی گولیاں چلائیں۔ اس تصادم میں مسلح ریجرز کا کوئی نقصان نہیں ہوا۔ یہ علاقہ ۱۹۴۷ء سے پاکستان کے قبضے میں ہے۔ لیکن اب اچانک ہندوستان نے اس کا دعویٰ کیا ہے۔ پاکستان نے اس فائرنگ پر جو کسی اشتعال کے بغیر کی گئی تھی اقوام متحدہ کے مبصروں سے شدید احتجاج کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے مبصروں کی جماعت اس واردات کی چھان بین کرے گی۔

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

تو پاکستان کے وجود کے ہی خلاف تھی اور یہ لوگ صرف خلاف ہی نہ تھے بلکہ انہوں نے دشمنان پاکستان سے مل کر ایڑی چوٹی کا زور لگایا تھا کہ کسی طرح یہ اسلامی ملک جس میں اسلامی طرز زندگی گذارنے کا موقع مسلمانوں کو مل سکتا ہے معرض وجود ہی میں نہ آسکے۔ ان ۲۲ نکات کا اگر چوہدری صاحب مطالعہ فرمائیں تو ان کو نظر آئے گا کہ ان نکات میں وہی تخریبی جذبہ کارفرما ہے جس کا اظہار پاکستان بننے سے پہلے پاکستان کو جنت الحمقا اور خدا جانے کن کن الفاظ میں کیا جاتا تھا جیسا کہ غالب نے کہا ہے ؎

مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی
ہیولیٰ برق خرمن کا ہے خون گرم دہقاں کا

واقعی قائداعظم نے اپنے وسعت قلب اور صحیح اسلامی صیانت سے پاکستان کے ۷۲ فرقوں کو پاکستان کے نصب العین کے لئے متحد کر دیا تھا۔ لیکن اس کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے مسلم اور غیر مسلم اسلامی فرقوں کی تفریق نہیں کی تھی جیسا کہ کراچی کے نکات میں کی گئی ہے۔ اس میں چوہدری صاحب یہ اعتقاد ہے کہ جب وہ اسلامی قانون کی حمایت کرتے ہیں تو ان کی مراد کوئی ایسا اسلامی قانون نہیں ہے جس کو ایسے اہل علم حضرات اسلامی قانون سمجھتے ہیں بلکہ ان کی مراد ایسے قانون سے ہے جو قرآن و حدیث سے ثابت ہے اور جس کو ک

جائیدادوں کو سرکاری قبضے میں لینے کے علاقے میں توسیع

کراچی ۲۰ اگست۔ حکومت پاکستان نے مارشل لاء کے ضابطہ نمبر ۴۲ کے تحت راولپنڈی میں جائیدادوں کو سرکاری قبضے میں لئے جانے والے علاقوں میں کچھ اور علاقوں کا اضافہ کیا ہے۔ ان علاقوں کے نام یہ ہیں۔ وہ علاقہ جو بلدیہ راولپنڈی کی حدود سے ریلوے لائن تک ہے وہ علاقہ جو مشرق میں لیئر روڈ اور جنوب میں چک لالہ روڈ اور اصغر مال روڈ سے اور مغرب میں یہ نالہ سے ملحق ہے۔ کوئی مالک اس علاقے کی کسی عمارت کو ڈپٹی کمشنر کی پیشگی اجازت کے بغیر پٹے کے ذریعہ نہ منتقل کر سکے گا اور نہ کسی طریقے سے کرائے پر دے سکے گا۔

کراچی میں میونسپل کارپوریشن کے عملے کی سکریننگ بھی ہوگی

کراچی ۲۰ اگست۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ عنقریب ہی کراچی میونسپل کارپوریشن کے ملازموں کی سکریننگ ہوگی۔ اس مقصد کے لئے حکومت سینیئر افسروں پر مشتمل ایک سکریننگ کمیٹی پہلے ہی مقرر کر چکی ہے یہ کمیٹی پہلے افسروں پر مشتمل ایک سکریننگ کمیٹی پہلے ہی مقرر کر چکی ہے۔ یہ کمیٹی پہلے افسروں اور پھر ماتحت عملے کی سکریننگ کرے گی کارپوریشن زائد عملے کے بارے میں بھی غور و خوض کرے گی۔

اسپیشل پولیس کو بورڈ کے تحت جرائم کی تفتیش کا اختیار

کراچی ۲۰ اگست۔ حکومت نے اسپیشل پولیس کو ان جرائم کی تفتیش کرنے کا اختیار دیدیا ہے جو پبلک عہدوں کے نااہل قرار دینے کے حکم (پوڈو) اور منتخبہ اداروں کے نااہل قرار دینے کے حکم (ایبڈو) کی تعریف میں آتے ہوں

---

۲ صرف ایسے اہل علم حضرات ہی سمجھ سکتے ہیں جو صدیوں سے فرقہ داری کے مرض میں مبتلا ہوتے چلے آئے ہیں۔

گورنروں کی کانفرنس میں بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات کا طریق کار طے کیا جائیگا

کانفرنس صدر ایوب کی صدارت میں ۲ ستمبر کو ڈھاکہ میں شروع ہوگی

کراچی ۲۰ اگست۔ معتبر ذرائع نے بتایا ہے کہ ۲ ستمبر کو ڈھاکہ میں گورنروں کی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ اس میں بنیادی جمہوریتوں کے انتخاب کے طریق کار پر غور کیا جائے گا۔

اس کانفرنس کی صدارت صدر جنرل محمد ایوب خاں کریں گے۔ اور توقع ہے کہ یہ دو روز جاری رہے گی۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ اس کانفرنس میں بنیادی جمہوریتوں کے متعلق قانون کے مسودے کو آخری شکل دی جائے گی۔ اس قانون کا مسودہ دونوں صوبائی حکومتوں کی جانب سے موصول ہو چکا ہے۔ مسودہ قانون کے مطابق انتخابات سال رواں کے آخر میں ہوں گے۔ ابھی یہ امر واضح نہیں کہ الیکشن کمیشن کا کردار ان انتخابات میں کیا ہوگا۔ بہرحال یہ مسئلہ بھی گورنروں کی کانفرنس میں طے کیا جائیگا اس کے علاوہ کانفرنس میں سیلاب اخوراک زراعت اور صنعت سے متعلق اہم امور پر بھی غور ہوگا۔

افسروں کی رہائش گاہوں کے ٹیلیفون

لاہور ۲۰ اگست۔ انتظامیہ کے اخراجات میں زیادہ سے زیادہ کمی کے پیش نظر صوبائی حکومت کے پیش نظر صوبائی حکومت کے افسران کی رہائش گاہوں کے ٹیلیفون کے اخراجات میں کمی کا منصوبہ حکومت پاکستان کے زیر غور ہے اس مقصد کے پیش نظر حکومت کے تمام سیکرٹریوں محکموں کے سربراہوں، کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں سے ان افسران کی مکمل فہرست طلب کی گئی ہے جن کی رہائش گاہوں میں ٹیلیفون لگے ہیں۔ تمام محکموں سے کہا گیا ہے کہ وہ ان افسروں کے رہائشی ٹیلیفون برقرار رکھنے کی وضاحت سے سفارش کریں۔ اور یہ فہرست حکومت کو بھیجنے سے پہلے مفصل جواز پیش کریں۔

حکومت کو جب یہ فہرستیں اور تجاویز موصول ہو جائیں گی۔ تو ہر رہائشی ٹیلیفون پر فرداً فرداً غور کیا جائے گا۔ اور اس وقت تک کسی افسر کو ٹیلیفون رکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک یہ سرکاری فرائض کی بسرعت انجام دہی کے لئے انتہائی لازمی نہ ہو۔

ان اطلاعات کو بھیجنے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر مقرر کی گئی ہے۔ تمام متعلقہ افسران کو متنبہ کیا گیا ہے کہ اگر مقررہ تاریخ تک انہوں نے یہ اطلاعات فراہم نہ کیں اور ٹیلیفون اپنے قبضے میں رکھے تو انہیں مذکورہ ٹیلیفون کے اخراجات اپنی جیب سے ادا کرنے ہوں گے۔ انہیں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس تاریخ کے بعد وصول ہونے والی تجاویز پر غور نہیں کیا جائے گا۔

بلند حوصلہ دیہاتی خاتون کو انعام

لاہور ۲۰ اگست۔ انسپکٹر جنرل پولیس مسٹر شریف خاں نے آج سمبڑیال کی ایک خاتون حمیدہ بیگم کو ایک چور کے مقابلے میں کمال جرأت مندی کا مظاہرہ کرنے کی بناء پر پانچ سو روپے کا انعام پیش کیا۔ سادہ کپڑوں میں ملبوس یہ دیہاتی خاتون سفید چادر کا گھونگھٹ نکالے پولیس کی تقریب پر آئی تھی اس انعام کا پس منظر یہ ہے کہ گذشتہ جون میں ایک بدمعاش چاقو سے مسلح ہو کر اس کے گھر میں داخل ہوا اور زیورات اور دوسری قیمتی اشیاء کو لوٹنے کی کوشش کی۔ حمیدہ بیگم نے حوصلے سے کام لے کر ملزم کا مقابلہ کیا۔ اور اسے خالی ہاتھ واپس بھاگنے پر مجبور کر دیا۔

دنیا بھر کے پہلوانوں کو کشتی لڑنے کا چیلنج

لندن ۲۰ اگست۔ آج یہاں انکشاف کیا گیا ہے کہ رستم پاکستان بھولو اور اس کے دو بھائیوں اسلم اور اکرم نے دنیا بھر کے پہلوانوں کو کشتی لڑنے کا چیلنج دیا ہے۔ یہ تینوں پہلوان پاکستان کے مشہور پہلوان امام بخش کے لڑکے اور رستم زماں گاماں کے بھتیجے ہیں۔ گاماں ۱۹۱۰ء میں برطانیہ گیا تھا۔ جہاں اس نے دنیا بھر کے پہلوانوں کو پچھاڑ دیا تھا۔ آل پاکستان فزیکل کلچر اینڈ ریسلنگ ایسوسی ایشن کے سیکرٹری محمد سلیم صادق جو ان تینوں پہلوانوں کے مینیجر بھی ہیں۔ عالمی پہلوانوں سے ان کا دنگل کرانے کے لئے ضروری انتظامات کرنے لندن پہنچ گئے ہیں۔

کروشیف اور آئزن ہاور کو نہرو کے پیغامات

نئی دہلی ۲۰ اگست وزیر اعظم روس مسٹر کروشیف کے دورہ امریکہ کے سلسلے میں پنڈت نہرو نے مسٹر کروشیف اور صدر آئزن ہاور دونوں کو پیغامات بھیجے ہیں۔ جس میں انہوں نے کہا ہے کہ آپ دونوں کی بات چیت کی کامیابی کا خواہاں ہوں۔ دونوں رہنماؤں نے جوابی پیغام میں کہا ہے کہ عالمی کشیدگی دور کرنے کے لئے وہ ہر ممکن کوشش کریں گے۔

…رعی اصلاحات کے بعد قانون لگانداری میں ترمیم کی جائے گی

…ر مغربی پاکستان مسٹر اختر حسین کی پریس کانفرنس

کوئٹہ ۲۱ اگست۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر اختر حسین نے بتایا ہے کہ … اصلاحات کے بعد قانون لگان داری میں ردّ و بدل کیا جائے گا۔ یہ بات … نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتائی۔

پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے …ر مغربی پاکستان نے کہا کہ حکومت نے … محمد بیراج کے علاقہ میں دس ہزار ایکڑ رقبہ …ٹہ اور قلات ڈویژن کے قبائل کو دینے کا … ملہ کیا ہے۔ پانچ ہزار ایکڑ رقبہ پہلے ہی اس … مقصد کے لئے مخصوص کیا جا چکا ہے۔ باقی …ے کا انتخاب ڈویژنل کمشنر۔ بعد میں کریں گے۔ …وں نے بتایا کہ جو پانچ ہزار ایکڑ رقبہ …مخصوص کیا جا چکا ہے اس میں سے تین ہزار …ڑ کوئٹہ اور دو ہزار ایکڑ قلات ڈویژن … لئے مخصوص کیا گیا ہے۔

غذائی صورتِ حال کا ذکر کرتے ہوئے … دبائی گورنر نے کہا کہ اس سال مغربی پاکستان …ں غذائی صورتِ حال اتنی اچھی ہے کہ زمیندار …رد بغیر کسی دباؤ کے حکومت کے ہاتھوں اناج …روخت کر چکے ہیں۔ حکومت اب تک چار لاکھ …۳ ہزار ٹن گندم خرید چکی ہے۔ خیال ہے کہ …ہ مقدار پانچ لاکھ ٹن سے بڑھ جائے گی۔

زرعی اصلاحات پر جس طرح عمل ہو رہا ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے گورنر نے کہا۔ کہ …زارعین کے اعداد و شمار فراہم کئے جا رہے …یں۔ زرعی اصلاحات کے لئے مزارعین کی …ردم شماری ضروری ہے۔ اس سے قبل …مزارعین کو عارضی بنیاد پر زمینوں کے مالکانہ حقوق تفویض کئے جا رہے ہیں۔ تاکہ وہ اپنی زمینوں پر کاشت شروع کر سکیں۔ زرعی اصلاحات …کے بعد لگان داری کے قانون میں ردّ و بدل کیا جائے گا۔

ٹنکو عبد الرحمٰن ملایا میں کابینہ بنائیں گے

کوالالمپور ۲۱ اگست۔ ملایا میں ٹنکو عبد الرحمٰن کی کابینہ کل سے کام شروع کر رہی ہے۔ ان کی جماعت الائنس پارٹی (اتحاد) نے ملک کے پہلے عام انتخابات میں ۱۰۴ میں سے ۷۴ نشستیں حاصل کی ہیں۔ تیرہ نشستیں اسلامی جماعت، سات سوشلسٹ پارٹی اور تین آزاد امیدواروں نے حاصل کی ہیں۔ ٹنکو عبد الرحمٰن کل ملایا کے حکمران سے ملاقات کر رہے ہیں۔ آج انہوں نے بتایا کہ میری حکومت عوام کا معیارِ زندگی بلند کرنے کے لئے غیر ملکی اور ملکی سرمایہ حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔ اور کمیونسٹوں کی گیارہ سالہ جنگ بند کرائے گی۔

لاسہ میں بھارتی قونصل خانے پر مسلح پہرہ

نئی دہلی ۲۱ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ لاسہ میں مقیم بھارتی قونصل جنرل کے کام میں رکاوٹیں ڈالی جا رہی ہیں اور ان کا دفتر معمول کے مطابق اپنے فرائض سرانجام نہیں دے سکتا ہے۔ مارچ اور اپریل میں تبت میں بغاوت ہوئی تھی۔ اس وقت بھارتی قونصل جنرل کو باغیوں کی دستبرد سے محفوظ رکھنے کیلئے چینی حکام نے قونصل خانے کے سامنے مسلح پہرہ بٹھا دیا تھا۔

اخلاقی اور روحانی ترقی کے بغیر سائنس انسانی تباہی کا باعث ہوگی

ہمارا معاشرہ انتہائی نازک ایٹمی دور سے گذر رہا ہے

بھٹ شاہ۔ ۲۱ اگست۔ صدر جنرل محمد ایوب خاں نے کہا ہے کہ انسان کو سائنسی اور فنی ترقی کی رفتار کے ساتھ اخلاقی اور روحانی ترقی کرنی چاہیئے۔ ورنہ سائنس انسانیت کی تباہی کا باعث ثابت ہو سکتی ہے۔

آپ کل یہاں فلسفی شاعر شاہ عبد اللطیف کی ۲۰۰ ویں برسی کے موقع پر ثقافتی میلہ کا افتتاح کر رہے تھے۔

صدر نے بھٹائی کو زندگی اور کردار کا عظیم شاعر قرار دیا۔ آپ نے کہا ہمیں شاہ عبد اللطیف کا پیغام سمجھنے کی پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے۔ اور ان کی داستانِ حیات ہمارے روحانی تاثر کا عظیم سرمایہ ہے۔ آپ نے کہا اب جبکہ ہمارا معاشرہ پرانے اور نئے نظام میں ردّ و بدل کے نزاعی دور سے گذر رہا ہے۔ ہمیں ان روحانی اور اخلاقی کردار سے آگاہ ہونا بیحد ضروری ہے جو ہماری ثقافت کا اہم حصہ ہیں ہمیں چاہیئے کہ ان اقدار کو سمجھنے کی کوشش کریں تاکہ انہیں مضبوط سانچے میں ڈھالا جا سکے۔ آپ نے کہا ہمارا ملک سائنسی اور فنی ترقی کرنے کا عزم کر چکا ہے۔

صدر جنرل ایوب نے عظیم فلسفی شاعر شاہ عبد اللطیف کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کا پیغام ملک کے ہر فرد تک پہنچنا چاہیئے۔ آپ نے مشورہ دیا کہ بنگالی اور ملک کی دوسری زبانوں میں اس عظیم شاعر کے کلام کا ترجمہ ہونا چاہیئے۔ آپ نے اس کام کی تکمیل کے لئے مدد دینے کا بھی وعدہ کیا۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۶ اگست ۱۹۵۹ء بروز اتوار مکرم مرزا لطیف احمد صاحب (ابن مکرم مرزا شریف احمد صاحب) کارکن دفتر تعمیر کو تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کیساتھ عمر دراز عطا کرے اور اسے نیک صالح خادمِ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

مجلس انصار سلطان القلم کے اجلاس کی کارگذاری

ربوہ ــــ مجلس انصار سلطان القلم کا اجلاس ۱۶ اگست ۱۹۵۹ء کو مکرم مولوی نور الحق صاحب انور مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی زیرِ صدارت کمیٹی روم تحریک جدید میں چھ بجے شام منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم محمد شفیق صاحب قیصر متعلم جامعہ احمدیہ نے اپنا مقالہ "مسلمانوں کی علمی خدمات" پڑھ کر سنایا۔ آپ کے بعد ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر ہومیو نے اپنا کلام سنایا۔ مکرم راجہ صاحب کے بعد محمد اسلم صاحب قریشی نے مکرم کیپٹن ملک خادم حسین صاحب کی ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں حاضرین کو مقالہ اور نظموں پر تنقید کی اجازت دی گئی۔ بعدہٗ صاحب صدر نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے مکرم شفیق صاحب کے مقالہ کی تعریف کی اور اس میں بعض امور کے اضافے کے متعلق اپنی رائے کا اظہار کیا۔

آخر میں دعا کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔

(لطف الرحمٰن ناز سیکرٹری مجلس)